سوال

(203) قربانی کی کھال کو فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا چمڑا جانور ذبح کرنے سے پہلے فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں ؟ ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کرنے والا نہ ذبح کرنے سے پہلے چرم قربانی بیچ سکتا ہے نہ ذبح کرنے کے بعد ہاں بغیر فروخت کئے چمڑے سے فائدہ اٹھائے یا فقراء مساکین کو دیدے کہ وہ جس طرح چاہیں اس کو اپنے تصرف میں لائیں آں حضرت ﷺ فرماتے ہیں استمتعوا بجلودها ولا تبيعوها (احمد عن قتادة بن النعمان 4/16) ذكر الحافظ فی الفتح 5/557 ولم يتعقبه مع جرى عادته بتعقب مافيه ضعف ہاں عند الحنفیہ چرم قربانی فروخت کر کے اس کی قیمت صدقہ کرنی جائز ہے, وقال ابو حنيفة يبيع ماشاء منها و يتصدق بثمنه (مغنی 13/382)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 ۔ کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 405

محدث فتویٰ